Rampur State Gazette

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۲۵	مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۱۲ ذی الحجہ سنہ ۱۳۴۵ھ مطابق ۱۳ جون سنہ ۱۹۲۷ع	جلد ۳۹

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	انتظام مستقل عہدہ سشن جج بوجہ ضعیفی و وسیل مجسٹریٹ۔	۲۰۱
۲	رخصت صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ درجہ اول۔	۲
۳	علاوہ وظیفہ جات۔ تحصیلداران محال۔	〃
۴	تقرر کپتان محمد عارف خان صاحب خزانچی۔	۲-۳
۵	کیفیت سالانہ نہر گنگا و نہر ... بھنگیا وغیرہ۔	۳
۶	ہدایات بابت قیام نظام حفظان صحت۔	۳-۵
۷	تقرر صاحبزادہ سید عبد الغنی خان صاحب بہادر بعہدہ معتمد دربار	۵
۸	سزایت جرمانہ وغیرہ پر کانسٹبلان پولیس۔	۶
۹	انسداد جنگ زرعی سپاہیان فوج	〃
۱۰	ضمیمہ گزٹ نمبر ۲۳	〃
۱۱	نقشہ جات حیات	ضمیمہ

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

مورخہ ۲۸ مئی سنہ ۱۹۲۷ع

منشی محمد شیر زمان خان سشن جج بوجہ ضعف بصارت خدمات انجام دینے سے قاصر ہیں۔ ابھی دو ماہ کی رخصت انہیں ملی ہے۔ انتظام کیا جاتا ہے کہ اس دو ماہ کی تنخواہ انکو پوری دیدیجائے۔ اور آیندہ معرفت تین سو روپیہ ماہوار پنشن انکو ملتے ہیں وہ بلا خدمت جاری رہیں گے۔

۲- منشی ارشاد اللہ خان مستقل سشن جج مقرر کئے جاتے ہیں۔ پچاس روپیہ اضافہ دیا جاتا ہے۔ اور الاؤنس جزو تنخواہ متصور ہوگا۔ آیندہ سالانہ ترقی پچاس روپیہ

ماہوار تنخواہ ملیگی۔

۳۔ منشی محمد زمان خان نائب جج خفیف کے عہدہ پر منتقل کئے جاتے ہیں۔ پچاس روپیہ ماہوار اضافہ دیا جاتا ہے۔ آیندہ سو روپیہ ماہوار تنخواہ پائینگے۔

۴۔ سید اعجاز علی اسپشل مجسٹریٹ مستعفی ہوگئے انکی جگہ منشی حسن رضا خان عرف چھنڈا خان کا تقرر بمشاہرہ ایکسو روپیہ ماہوار منظور کیا جاتا ہے۔

۵۔ حسب تجویز نواب ولیعہد بہادر آیندہ اسپکٹری سوئیشمینانہ جات کا عہدہ تخفیف کیا جاتا ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتۂ صدر سے احکام جاری ہوں۔ ایک نقل اس روبکار کی نواب ولیعہد بہادر کے اجلاس میں مرسل ہو۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

رخصت

۳۰ / مئی ۱۹۲۶ء

مثبتہ عرضداشت صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر دربارہ منظوری رخصت یک ہفتہ صاحبزادہ سید ولی مظفر خانصاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ درجۂ اول بضرورت جانے موضع منظور پور تحصیل بلاسپور۔

حکم

بموجب رپورٹ رخصت ایک ہفتہ کی من ابتدا ۲ / جون ۱۹۲۶ء لغایت ۸ / جون ۱۹۲۶ء علاوہ تعطیل یکم جون منظور ہو۔ کاغذات بغرض اجراء احکام واپس ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حسب منشاء حکم بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم احکام ضابطہ جاری ہوں صاحب چیف مجسٹریٹ کام کا انتظام کریں۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم واقع ۳۱ / مئی ۱۹۲۶ء

۱۔ حسب تجویز نواب ولیعہد بہادر تحصیلداران محال کو بحیثیت مجسٹریٹ صرف ضابطہ فوجداری کے موجب کارروائی کرنے کے اختیارات دیے جاتے ہیں۔

۲۔ جس تحصیلدار کو اختیارات مجسٹریٹی درجہ اول حاصل نہوں اگر ایسے مجسٹریٹ کی عدالت میں کارروائی دفعہ ۱۱۰ ضابطہ فوجداری کے آور ایسے مجسٹریٹ کی طرف سے حکم واسطے دینے ضمانت میعاد زائد از چھ ماہ صادر ہوا ہو۔ اور وہ ضمانت قسم مذکورہ بالا داخل کرے تو ایسے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اُسکے نام وارنٹ اس ہدایت سے جاری کرے کہ تا صدور حکم سشن جج وہ جیل خانہ میں رکھا جائے۔ اور کاغذات مقدمہ جلد تر عدالت سشن کے روبرو پیش کئے جائینگے۔

۳۔ ایسی صورت میں عدالت سشن مجاز ہوگی کہ بعد ملاحظہ کاغذات مذکورہ اور بعد طلب کرنے مجسٹریٹ سے کسی کیفیت یا شہادت مزید کے جو عدالت سشن کو ضروری معلوم ہو مقدمہ میں ایسا حکم صادر کرے جو اسکی دانست میں مناسب ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ میعاد اگر کوئی ہو جسکی بابت کوئی شخص بقصور عدم ادخال ضمانت کے قید کا مستوجب ہوا ہو تین سال سے زائد ہوگی۔

حکم ہوا کہ

اصل روبکار ہذا نواب ولیعہد بہادر کے اجلاس میں اور اصل جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل بغرض اطلاع عام درج گزٹ ہو۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۹ / مئی ۱۹۲۶ء

کپتان محمد عارف خان پنشنر نے زمانہ ملازمت فوجی میں اپنا کار متعلقہ بحسن و مستعدی انجام دیا اور صیغۂ فوج سے نامبردہ کی سی ماہانہ پنشن ملی کپتان محمد عارف خان ابھی خدمات سول کے قابل ہیں اور ملازمت سکے متعلق صیغۂ آبکاری میں انسپکٹری کی جگہ خالی ہے۔ لہذا کپتان محمد عارف خان کا تقرر بجائے جگندر بہادر انسپکٹر آبکاری برخاست شدہ کے بمشاہرہ پچیس روپیہ ماہانہ منظور ہے۔ اور چونکہ بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم کا منشا ہے کہ بلا خدمت جو پنشن ملتی ہے وہ زمانہ ملازمت میں نہیں ملیگی۔ اسلئے پنشن فوجی بند کیجائے ملازمت قطع ہونے کے بعد اجرائے پنشن فوجی ہونے کے متعلق علیحدہ عرضداشت اجلاس ہمایون میں بھیجی گئی ہے۔ لہذا

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک نقل اس حکم کی صاحب برگیڈ کمانڈر بہادر کے پاس مرسل ہو - ایک نقل درج گزٹ ہو -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۲۹ مئی ۱۹۲۶ء

۱۰ مئی ۱۹۲۶ء کو ایک حصہ نہر گھوگا اسکی شاخ ہائے بھنگیا - سہوٹ نہر کوسی کی شاخ کمنڈیا اور رامپور سوار روڈ کے کنارے کنارے جو شاخ دور تک گئی ہے اسکا معائنہ کیا گیا - معلوم ہوتا ہے کہ جیسے ان انہار کو ل ہائے کی تیاری عمل میں آئی ہے کسی ذمہ دار افسر نے ایک مرتبہ بھی جاکر نہیں دیکھا کہ انکی کیا حالت ہے کیونکہ بیچ میں اور کنارہ پر ہزاروں ایسے درخت موجود ہیں جو پانچ پانچ چھ چھ سال کی عمر کے ہیں یعنی سال کی عمر کو دور پہنچا اور یہ سب انہار کے اندرونی کنارے پر اس اس صورت سے اُگے ہوئے ہیں کہ پتہ اور شاخیں پانی میں رہتی ہیں جنکے ساتھ پانی کا کوڑہ کرکٹ جمع ہوتا رہتا ہے - نہر کی تلی کی طرف کبھی توجہ نہیں کی گئی جسکا اثر یہ ہے کہ گندہ گہرے گڈھے پیدا ہو گئے ہیں اور اسی جگہ ریت اور مٹی جمع ہوکر لیول بالکل خراب ہوگیا ہے - نہروں کے کنارے عدم توجہی ہی کی وجہ سے بعض جگہ ایسی کمزور ہیں کہ معمولی بارش سے اُنکے بہہ جانے اور نہر کے پانی ضائع ہونیکا اندیشہ ہے - یہ نقصان معلوم ہوتا ہے کہ وقتاً فوقتاً ہوتا ہی رہتا ہے کیونکہ بعض جگہ و نیز بعض عارضی طور پر غالباً کاشتکاروں نے ایسی شکستہ جگہوں کو بند کردیا ہے - اسیطرح ضرورت کے وقت ہی کاشتکار اس عارضی بند کو توڑکر نہر کا پانی چرا سکتے ہیں اور اغلب ہے کہ چُراتے رہتے ہیں - بعض جگہوں پر نہر کے کنارہ کا لیول اسقدر نیچا ہوگیا ہے کہ جنگل چھوڑکر ایک چھوٹے سے تالاب کی شکل اختیار کر گیا ہے جنمیں سے تمام پانی چاروں طرف بہہ جاتا ہوگا - چنانچہ تحصیل سوار سے تھوڑے فاصلہ پر تمام سڑک پر پانی تھا اور زور سے بہہ رہا تھا دریافت سے معلوم ہوا کہ لوگ بعض اوقات گاؤں کے تالاب بھرنے کے لئے نہر کاٹ کر پانی چھوڑ دیتے ہیں اسجگہ محکمہ نہر کا کوئی نگران موجود نہ تھا ورنہ اتنی مقدار میں پانی ضائع نہ ہو سکتا - نہروں میں پانی کے وقت ضرورت نکاسی کے قلابے موجود نہیں ہیں اسوجہ سے نہر کا توڑا جانا اور پانی کا ضائع ہونا لازمی امر ہے - سوار سے جو سڑک بلاسپور کو جاتی ہے اسمیں گھوگا - بوریسی - بیلپور - نابل نالے پڑتی ہیں جنپر پل نہیں ہیں اس لئے موسم برسات میں یہ راستہ ناقابل گذر ہو جاتا ہے - جابجا نہروں کے بعض مقامات پر اس قسم کی عمارتیں بنی ہوئی ملاحظہ کی گئیں جو غالباً نہروں کی نگرانی اور پانی کی حفاظت کی غرض سے اہلکاران و افسران صیغہ کے عارضی یا مستقل قیام کو تیار کرائے گئے ہونگے لیکن اب عرصہ سے غیر آباد ہیں اور انکے بعض حصے شکستہ حالت میں ہیں - نہروں کے کنارے کنارے جو راستہ افسران صیغہ کے لئے ہونا چاہئے وہ بسل ایک گھنے جنگل کے ہے درخت گرے پڑے ہیں اور بعض مقام ایسے ہیں کہ انمیں سے موٹر اور گاڑی تو کیا پیدل آدمی کا گذر نہیں ہوسکتا - نہروں میں اور اسکے باہر کنارہ پر سیکڑوں درخت جنمیں سے بعض ابھی سبز اور بعض خشک افتادہ ہیں جنکی طرف کوئی توجہ نہیں کیجاتی ایک تو راستے اور نہریں ان درختوں کے باعث بند ہیں دوسرے اسقدر لکڑی بیکار خراب ہورہی ہے جسکی فروخت سے درستی انہار کا بہت سا خرچ مل سکتا ہے - ایک جگہ جہاں نہر پر سائیفن کی عمارت تیار ہورہی ہے - اور اسپر انچارج موجود نہ تھا -

مذکورہ بالا تمام نقائص اس قسم کے ہیں کہ انکے ہوتے ہوئے کوئی محکمہ انہار کامیاب ثابت نہیں ہوسکتا جبتک پرانی انہار کو لیں اور دیگر ذریعہ آبپاشی بالکل درست حالت میں نہ رکھی جائیں اور انکی نگرانی نہ کیجائے - نئی تجاویز پر روپیہ خرچ کرنا بیکار ہے ہمارے معائنہ میں موٹر انہار کی نہیں تھی بلکہ تعمیرات کی تھی -

لہذا حکم ہوا کہ

صاحب سکریٹری بہادر انہار ان تمام نقائص دور کرنے کے لئے ایک مکمل اسکیم صاحب انجنیر انہار کے مشورہ سے جلد بناکر اجلاس ہذا میں پیش کریں - سال آئندہ سے ایک مستقل رقم اس کام کے لئے بجٹ میں رکھی جائے - اور جتنی جلدی ممکن ہوسکے صفائی انہار وغیرہ اور مرمت عمارات - درستی نہر کی ہے اور کی حفاظت و نگرانی آبپاشی کے نظام پر جلد آمد شروع کیا جائے - ہر چھوٹے بڑے اہلکار یا افسر کے فرائض مقرر کئے جائیں جنکی ادائیگی کے وہ فرداً فرداً ذمہ دار ہوں - موجودہ حالت میں کسی افسر کو بھی یہ علم نہیں کہ اسکے کل فرائض کیا ہیں - ایک نقشہ اس قسم کا بھی اجلاس ہذا میں پیش کیا جائے جس سے معلوم ہوسکے کہ کسقدر رقبہ پر پولیس تھانہ اور علاقہ دار جمعدار پیٹرول وغیرہ کے چارج میں ہے تاکہ انکے کام کا اندازہ کیا جاسکے - محکمہ نہر کے موٹر کی درستی جتنی جلدی ہوسکے کرائی جائے -

ایک نقل روبکار ہذا کی صدر سے بغرض اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو - اور اصل روبکار سکریٹری صاحب انہار کے پاس مرسل ہو - ایک نقل صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس کے پاس آنا چاہئے -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب چیف منسٹر صاحب بہادر دام اقبالہم واقع ... مئی سنہ ۱۹۲۶ء

صیغہ حفظان صحت کا انتظام قایم رکھنے کے لیے اور اسکو ایک باقاعدہ ڈپارٹمنٹ بنانے کے لیے افسران متعلقہ حسب ذیل فرائض انجام دیں۔

(الف) صاحب چیف میڈیکل افسر

۱۔ حفظان صحت کے متعلق ہیلتھ افسر کو مشورہ و ہدایت دیتے رہیں۔

۲۔ ہیلتھ افسر کی رپورٹ پر اشیا خوردنی کا امتحان کر کے انکی فروخت کیے جانے یا نہ کیے جانے کی نسبت رائے دیں۔

۳۔ اگر کوئی بیماری شہر میں شروع ہو جاوے یا پھیلنے کا اندیشہ ہو تو حفظ ما تقدم اور مرض روکنے کی تدابیر ہیلتھ افسر کو بتائیں۔

۴۔ اگر صحت عامہ کے متعلق کوئی معاملہ اہم ہو تو اجلاس ہذا میں پیش کریں۔

۵۔ ہیلتھ آفس اسٹاف کے متعلق کارگزاری یا عدم کارگزاری کی اطلاع وقتاً فوقتاً اجلاس ہذا میں دیں۔

(ب) ہیلتھ افسر

۱۔ روزانہ مذبح میں جا کر جانوروں اور گوشت کا معائنہ کریں اور خراب گوشت کو وہاں سے لیجانے کی اجازت نہ دیں جبتک اسکے متعلق احکام حاصل نہ کرلیں

۲۔ اپنا ایک باقاعدہ ہفتہ وار پروگرام تیار کریں۔ اور رجسٹر کی صورت میں رکھیں جسکی رو سے شہر کے مختلف حصوں میں دورہ کر کے یہ دیکھیں کہ خاکروب صفائی سڑک ہائے و نالی ہائے وغیرہ درست طریقہ پر کرتے ہیں یا نہیں میلا و گندہ پانی یا مضر صحت ملاوٹ والی اشیا کو بازار میں بکنے نہ دیں۔ دودھ۔ مٹھائی۔ پھل۔ پان اور اس قسم کے دیگر اشیا خوردنی کی نگرانی کریں۔ اگر کسی دکان پر کوئی ایسی شئی جو گندہ یا خراب شدہ پائی جاوے تو اسکی فروخت کو روکیں اور تھوڑی سی بطور نمونہ لیکر صاحب چیف میڈیکل افسر کے پاس جانچ کے لیے بھیجیں۔ جواب آنے پر صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کے پاس رپورٹ کر کے دکاندار کو مناسب سزا دلوائیں۔

۳۔ شہر میں جسقدر کنوے ہیں انکے پانی کا وقتاً فوقتاً امتحان کریں حفظ ما تقدم کے طور پر مناسب ادویات ڈلوایا کریں اور کسی کنوے کا پانی خراب ہو

عوام کو منع کریں۔

۴۔ ایک مستقل آرڈر بک اپنے دفتر میں رکھیں جس پر صاحب ملٹری سکریٹری بہادر اور صاحب چیف میڈیکل افسر کے احکام و ہدایات کا باضابطہ اندراج ہو اور ایک پاکٹ بک روزانہ دورہ کے نوٹ لینے کے واسطے اپنے پاس رکھیں

۵۔ سینیٹری انسپکٹران کا ہفتہ وار پروگرام اپنی نگرانی میں تیار کرائیں اور رجسٹر کی صورت میں رکھیں شہر کے مختلف حصوں کو اسطرح تقسیم کر دیں کہ کوئی جگہ رہ نہ جائے۔ یہ نہ ہو کہ ایک جگہ کا معائنہ مہینے میں دس مرتبہ ہو جائے اور دوسری جگہ کا ایک دفعہ بھی نہ ہو۔

۶۔ گھی کی نسبت کوشش کریں کہ گھی کی جو کیفیت ہو اسکو دیکھا جایا کرے اگر مشتبہ ہو تو دو دن میں بطور نمونہ صاحب چیف میڈیکل آفیسر کے پاس بھیجا جائے۔ اگر قابل تلف ہو تو بتوسط صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات کاروائی کیجائے۔

۷۔ یہ خیال رہے کہ ہیلتھ افسر کا سب سے پہلا فرض شہر کے تمام صفائی اور پانی کی نگرانی ہو اسکے بعد اشیا خوردنی کی جانچ۔ وبائی امراض کی حالت میں صاحب چیف میڈیکل افسر کی رائے کے موافق علیحدہ پروگرام تیار کرنا ہوگا۔

(ج) صاحب ملٹری سکریٹری بہادر

ہیلتھ افسر کی رپورٹ پر اتفاق رائے صاحب چیف میڈیکل افسر اشیا ناقابل خوردنی قیمتی [illegible] تک اپنے حکم سے تلف کرا سکتے ہیں۔ اس سے زیادہ قیمت ہو تو اجلاس ہذا سے منظوری حاصل کریں۔

۱۔ گھی وشکر کی دکانات وغیرہ جنکا تعلق محکمہ [illegible] سے ہے انکی بابت [illegible] صاحب چیف میڈیکل افسر کی اور اپنی رائے کے ساتھ صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات کے پاس بھیجی جائے۔ صاحب موصوف کو مبلغ ... قیمت تک تلف کرا دینے کا اختیار ہوگا۔ اس سے زیادہ قیمت کی اشیا کے تلف کرنے کے لیے اجلاس ہذا سے منظوری حاصل کرینگے۔

۳۔ ہیلتھ آفس اسٹاف کے تقرر۔ ترقی۔ تنزل۔ رخصت وغیرہ کی نسبت موجودہ طرز عمل قایم رہیگا۔ صرف صاحب چیف میڈیکل افسر کی رائے طلب کر لیا کرینگے

۴۔ صاحب موصوف وقتاً فوقتاً شہر میں دورہ کر کے صفائی اور دکانات وغیرہ کا معائنہ کرینگے اور ہیلتھ افسر کی رپورٹ پر سزا کی کاروائی عمل میں لائینگے۔

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقعہ ۳۱ مئی ۱۹۲۰ء

کل اور آج کے معائنوں میں دیکھا گیا کہ پائنٹ ڈیوٹی کے سپاہیوں کو اپنے فرائض متعلق علم نہیں ہے۔ راستہ صاف رکھنے اور گاڑیوں کو بائیں جانب چوراہوں پر سے گزارنا بالکل نہیں جانتے۔ حالانکہ مفصل ہدایات بذریعہ روبکار ہائے جاری کی جا چکے ہیں۔ عوام پر پولیس کا اثر مطلق نہیں۔ کنسٹبل یہ کہتے سنے گئے ہیں کہ لوگ ہمارا کہنا نہیں مانتے۔ یہ تمام معاملات پولیس کی کمزوری پر دال ہیں۔ اور معلوم ہوا کہ افسران نے انہیں صرف چوراہوں پر کھڑا کر دیا ہے اور بس۔ آیندہ کے لئے جملہ افسران پولیس کو سختی سے ہدایت کیجاتی ہے کہ کنسٹبلان کو انکے فرائض سے کما حقہ آگاہ کرکے ڈیوٹی پر بھیجا جائے۔ افسران اور عام طور پر صیغہ پولیس کی سستی اس بات سے بھی ظاہر ہوتی ہے کہ ہر معائنہ کے دوران میں چند کنسٹبلان و عہدہ داران کو سزا دینے کی ضرورت پیش آئی ہے۔ کل اور آج کے معائنوں میں بھی ایسے واقعات پیش آئے۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نمبر ۱۔ محمد ولی خان کنسٹبل نمبر ۴۳۳ پہرے پر بیٹھا ہوا تھا اسپر چار آنہ جرمانہ کیا جائے۔
نمبر ۲۔ احمد نور خان کنسٹبل نمبر ۳۴۳ پہرے پر بیٹھا ہوا تھا اسپر چار آنہ جرمانہ کیا جائے۔
نمبر ۳۔ جمعدار تھانہ چوک نے مذکورہ بالا کنسٹبل کو ہدایت نہیں کی اسپر ایک روپیہ جرمانہ کیا جائے۔
نمبر ۴۔ نواب دروازہ سوار کل اور شاہ آباد دروازہ کا آج ڈیوٹی پر متعین تھے۔
انسپکٹر لائن سے جواب طلب کیا جائے کہ کیوں ایسا ہوا۔
نمبر ۵۔ چوکی نور محل سپاہی چوکی کے اندر تھا ہیڈ پر ایک روپیہ جرمانہ کیا جائے۔
نمبر ۶۔ تھانہ گنج کا دفعدار [illegible] برہنہ اندر سو رہا تھا۔ اسے برخاست کیا جاتا ہے اسکی جگہ دوسرا آدمی تجویز کرکے صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس رپورٹ پیش کرین اور ایک جدید کنسٹبل بھرتی کیا جائے۔
نمبر ۷۔ سپاہی تھانہ گنج اندر بیٹھا تھا اسپر ۸ جرمانہ کیا جائے۔
نمبر ۸۔ آیندہ بھی اگر اس قسم کی صورت رونما ہوتی رہی تو جملہ سررشتہ پولیس کی سختی سے سزا کی کارروائی کیجائیگی۔

ایک ایک نقل اس روبکار کی اجلاس ہذا میں۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس اور مطبع کو برائے اندراج گزٹ بھیج جائے۔ صدر سے احکام جاری ہون۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقعہ یکم جون ۱۹۲۰ء

عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ فوج کے سپاہی لائنوں سے شہر کو آتے ہوئے اور واپس جاتے ہوئے راستہ میں بے عنوانیاں کرتے ہیں۔ سائیکل کے ساتھ روشنی نہیں ہوتی۔ پولیس کانسٹبل روکتے ہیں تو انکے ساتھ جھگڑا کرتے ہیں نام نہیں بتاتے اور لڑنے پر تیار ہو جاتے ہیں۔ بہت سے سپاہی سڑک پر قطار باندھ کر چلتے ہیں اور آپس میں ہنسی مذاق کرتے ہوئے اسطرح چلتے ہیں کہ راستہ رک جاتا ہے۔ لہذا

حکم ہوا کہ

صاحب بریگیڈ کمانڈر بہادر تمام اہالیان فوج کو ہدایت کردین کہ آیندہ اس قسم کی کوئی شکایت مسموع نہ ہو ورنہ سخت سزا دیجائیگی۔ سید امجد علی ملازم سکنڈ رامپور انفنٹری کو راستہ روک کر چلنے کے جرم میں کافی سزا دین۔ اور جو سزا دیجائے اسکی اطلاع اجلاس ہذا میں بھیجی جائے۔ صدر سے احکام جاری ہون۔ ایک نقل صاحب بریگیڈ کمانڈر بہادر کے پاس۔ ایک نقل صاحب سپرنٹنڈنٹ انسپکٹر کے نام ایک نقل درج گزٹ کے لئے مطبع بھیجی جائے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

تصحیح

گزٹ نمبر ۳۲ جلد ۳۹ مطبوعہ ۳۰ مئی ۱۹۲۰ء کے فہرست نمبر ۴ میں بجائے اضافہ حکیم ظہیر الحسن صاحب پیشکار (اضافہ منشی اکرام الدین مع عہدہ حکم نویسی صحیح تصور ہو۔

سرکاری پریس ریاست رامپور میں چھپ کر شائع ہوا

(د) متفرق ہدایات

اہالیان شہر کی صحت کا دار و مدار زیادہ تر پانی کی صفائی پر ہوتا ہے اس لئے یہ ضروری ہے کہ کنوؤں کے صاف رکھنے کے لئے تدابیر عمل میں لائی جائیں ہر کنوئیں میں اندر کی طرف پانی کے سطح تک پلاستر ہونا چاہئے تاکہ درزوں میں سے باہر کا گندہ پانی نہ آنے پائے اور نہ پودے اُگ کر پانی کو خراب کریں۔ کنوئیں کی من اور گرد کا حصہ جتنا بھی ممکن ہو سکے پختہ ہونا چاہئے۔ اور اس پر کیچڑ نہ ہونے دیجائے۔ نہ کنوئیں کے نزدیک کپڑے دھونے یا نہانے کی اجازت دیجائے۔ جس سے پانی میں چھینٹیں پڑیں۔ کنوئیں میں جو ڈول اور رسّی ڈالی جائے وہ حتی الامکان صاف ہونی چاہئے۔ کیونکہ کسی بیماری کے جراثیم اگر ڈول کے ذریعہ کنوئیں میں پہنچ جائیں تو محلہ بلکہ تمام شہر میں اس بیماری کے پھیل جانیکا احتمال ہوتا ہے۔ کنوئیں کا پانی اگر ہمیشہ جوش کرکے اور ٹھنڈا کرکے پیا جائے تو بہت سی بیماریوں سے بچاؤ ہو سکتا ہے۔

گوشت کی نسبت پہلے احکام جاری ہو چکے ہیں۔ اسکے علاوہ تمام مٹھائیاں، دودھ، گھی، شکر وغیرہ مکھیوں سے محفوظ رکھنے کے لئے کپڑے یا تار کی جالی سے ڈھکے ہوئے رہنے چاہئیں۔ خوانچہ فروش تار کی جالی کے سرپوش استعمال کریں۔ وبائی مہینہ کے دنوں میں سڑے ہوئے پھل، ترکاری، پان وغیرہ کی خاص طور پر احتیاط کیجائے کہ بکنے نہ پائیں۔ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ ان دنوں میں امرود چونکہ ارزاں ہوتا ہے باوجودیکہ انمیں کرم پیدا ہو چکے ہوتے ہیں، بکثرت بکتا ہے اور مرض کے پھیلنے کا باعث ہوتا ہے۔

آموں کے موسم میں منڈی حد سے زیادہ غلیظ ہوتی ہے۔ اور مکھیوں کا شمار نہیں ہو سکتا۔ ان باتوں کیطرف خاص توجہ کرکے غلاظت و گندگی کو دور کرنے کے تدابیر عمل میں لائے جائیں۔ اور بذریعہ منادی و اشتہار عوام کو قوانین حفظان صحت سے مطلع کیا جائے اور انہار و کوسی وغیرہ کا پانی پینے سے باز رکھا جائے۔ لہذا

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا سررشتہ صدر سے جاری ہو۔ ایک ایک نقل صاحب چیف سکریٹری و صاحب سکریٹری بہادر میونسپلٹی۔ صاحب چیف میڈیکل افسر بتوسط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر و صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس ارسال ہوں۔ اور ایک نقل صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس کے پاس بھیجی جائے اور ایک نقل روبکار درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۳۰ مئی ۱۹۲۶ء

ملاحظہ کاغذات سے واضح ہو کہ سید خورشید حسن علاقہ دار کو اول مرتبہ صاحب سکریٹری بہادر انہار نے ۳۰ نومبر ۱۹۲۴ء سے لغایت ۱۰ جون ۱۹۲۵ء بلا دہی تنخواہ معطل کیا اور انکے باضابطہ احکام جاری کئے۔ اسکے بعد بحال کیا۔ لیکن پھر دوبارہ ۳۰ جنوری ۱۹۲۶ء سے علاقہ دار کو معطل کیا اور بجائے انکے عزیز الرحمن خان سے کام لیا۔ اور [illegible] ماہانہ علاقہ دار کی تنخواہ سے انکو دینے کا وعدہ کیا اسکے بابت معطلی کی یا عزیز الرحمن خان کے تقرر کے احکام جو اندرون اختیارات صاحب سکریٹری بہادر انہار تھے یا اجلاس ہمایوں سے احکام جاری ہونے کے قابل تھے۔ دونوں احکام جاری نہ ہوئے۔ گویا کہ خورشید حسن معطل نہ ہوا اور عزیز الرحمن خان کا تقرر نہ ہوا۔ ایسی صورت میں سید خورشید حسن اُس تاریخ تک کہ انکا تبادلہ ہوا ہے اپنی پوری تنخواہ پانیکا مستحق ہے۔ اور عزیز الرحمن خان کسی رقم کے پانیکا مستحق نہیں ہے لیکن صاحب سکریٹری بہادر انہار سفارش کرتے ہیں کہ عزیز الرحمن خان کو بحساب [illegible] ماہانہ ۳۰ جنوری ۱۹۲۶ء سے علاقہ دار کی تنخواہ سے دلائے جائیں۔ اسلئے منظور کیا جاتا ہے کہ ۳۰ جنوری ۱۹۲۶ء سے لغایت تاریخ امروزہ بحساب [illegible] ماہانہ عزیز الرحمن خان کو تنخواہ دلادی جائے۔ اور ۳۰ جنوری لغایت تاریخ تبادلہ ۱۶ مئی ۱۹۲۶ء سید خورشید حسن علاقہ دار کو بحساب [illegible] ماہانہ تنخواہ دیدیجائے اور آیندہ کے لئے حسب الحکم بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم اس اسامی علاقہ داری پر صاحبزادہ سید عبد الغنی خان بہادر کا تقرر بشاہرہ پچاس روپیہ ماہوار منظور ہے عزیز الرحمن خان سے اس جگہ پر کام نہ لیا جائے۔ آیندہ کسی موقع پر عزیز الرحمن خان کا لحاظ کیا جائیگا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

نوٹ۔ آیندہ سے صاحب سکریٹری بہادر انہار اس ہدایت پر کامل توجہ کریں کہ ہر چیز ضابطہ میں ہو۔ بیقاعدگی نہ ہونا چاہئے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

نقشہ گوشوارہ حیات و ممات متعلقہ ریاست رامپور ماہوار اپریل ۱۹۲۷ء

نام مقام	تفصیل پیدائش: مرد		عورت		میزان	تفصیل مذہب		تفصیل فوتی: ایک سال کی عمر تک		ایک سال سے ۱۲ سال تک		۱۲ سال سے زیادہ		میزان		تفصیل مذہب		تفصیل امراض							از رقم نمبر ۱۵ لغایت نمبر ۲۵	کیفیت
	مسلمان	ہندو	مسلمان	ہندو		مسلمان	ہندو	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مسلمان	ہندو	ہیضہ	چیچک	تپ	متفرق	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
کوتوالی	۳۱	۲	۱۵	۵	۵۳	۴۶	۷	۲۰	۱۶	۱	۰	۳۰	۳۰	۴۱	۳۶	۶۲	۱۵	۱	۱۲	۰	۶۴	۰	۰	۰	۷۷	
[illegible]	۱۳	۱	۱	۳	۱۸	۱۵	۳	۱۷	۶	۰	۰	۱۲	۱	۲۹	۸	۳۵	۲	۰	۱۲	۰	۲۵	۰	۰	۰	۳۷	
[illegible] شہر	۱۳	۱۲	۴	۷	۳۶	۱۷	۱۲	۱	۳	۰	۰	۱۶	۱۰	۱۷	۱۳	۱۶	۱۴	۰	۱	۲۹	۰	۰	۰	۰	۳۰	
عظیم نگر	۱۳	۲	۱۵	۱۴	۴۷	۲۸	۱۹	۷	۵	۰	۰	۱۱	۷	۱۸	۱۱	۱۵	۱۴	۰	۰	۰	۲۹	۰	۰	۰	۲۹	
شاہ آباد	۳۹	۳۸	۱۱	۲۱	۱۰۸	۳۹	۶۹	۱۵	۱۹	۹	۶	۲۳	۲۱	۵۲	۴۵	۲۲	۷۵	۰	۸	۰	۸۹	۰	۰	۰	۹۷	
[illegible]	۶	۹	۵	۱۳	۳۳	۱۱	۲۲	۳	۳	۰	۰	۷	۱۰	۹	۱۳	۴	۱۹	۰	۰	۰	۲۳	۰	۰	۰	۲۳	
[illegible]	۶	۴۰	۷	۴۹	۱۰۲	۱۰	۹۲	۱۲	۳	۲	۳	۱۹	۲۰	۳۳	۲۶	۶	۵۳	۰	۳	۰	۵۶	۰	۰	۰	۵۹	
بلاسپور	۲۸	۱۶	۱۷	۲۲	۸۱	۳۴	۴۷	۴	۴	۲	۱	۲۰	۱۱	۲۴	۱۶	۲۱	۱۹	۰	۰	۴۰	۰	۰	۰	۰	۴۰	
[illegible]	۵	۲۵	۸	۱۸	۵۶	۱۳	۴۳	۳	۱	۱	۰	۱۲	۸	۱۶	۹	۸	۱۷	۰	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۲۵	
سوار	۱۰	۱۶	۸	۱۴	۴۸	۱۸	۳۰	۴	۱	۰	۰	۱۳	۱۹	۲۰	۲۰	۲۴	۱۶	۰	۰	۰	۴۰	۰	۰	۰	۴۰	
ٹانڈہ	۳۳	۱۳	۹	۷	۶۲	۲۲	۴۰	۱۰	۷	۱	۱	۱۵	۱۱	۲۷	۱۲	۲۶	۱۳	۰	۲	۱	۳۶	۰	۰	۰	۳۸	
میزان	۱۹۷	[illegible]	۹۶	[illegible]	[illegible]	۳۴۳	[illegible]	۹۵	۴۹	۱۶	۱۲	۱۲۰	۱۴۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱	۴۳	۹۶	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]	